38007 ـ سحری لندن میں کھائي اورافطاری ریاض میں کی

سوال

اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے روزے کے بارہ میں سوال کرنا چاہتا ہوں ، میں نے سحری لندن میں کھائي اورسعودی عرب کے شہر ریاض میں افطاری کی ، تومجھے یہ بتائيں کہ وقت میں فرق کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کا روزہ صحیح ہے ، اس لیے کہ افطاری میں اس جگہ کا اعتبار ہوگا جہاں پر افطاری کے وقت انسان موجود ہو ، وقت میں فرق کا کوئي اعتبار نہيں ، چاہے دن لمبا ہوجائے یا پھر چھوٹا رہے ۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں ہے کہ :

سب اہل علم کا اجماع ہے کہ روزہ طلوع فجر سے لیکر غروب شمس تک ہوتا ہے ، تواس بنا پر ہر روزے دار کے لیے اس جگہ کا حکم ہوگا جہاں پر وہ موجود ہو چاہے وہ سطح زمین پر ہو یا پھر فضا میں ہوائي جہاز کے اندر ۔ ا ھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (10 / 296) ۔

ایک دوسرے فتوی میں ہے :

اصل تو یہ ہے کہ ہر شخص کے روزے کی افطاری اورسحری اور اسی طرح نماز کے لیے اسی علاقہ کا حکم ہوگا جہاں وہ موجود ہے یا جس فضا میں جارہا ہووہاں کا حکم دیا جائے گا ۔۔۔۔

مثلا اگر جہاز سورج غروب ہونے سے چند منٹ قبل اڑے اوراڑان کے ساتھ ساتھ دن بھی باقی رہے تواس کےلیے سورج غروب ہونے سے قبل افطاری کرنی جائز نہيں اورنہ ہی وہ غروب شمس سے قبل نماز کی ادائگي کرسکتا ہے ، چاہے وہ اس ملک کی فضا میں سفر کررہا ہوجہاں کے رہنے والوں نے افطاری بھی کرلی ہو اور مغرب کی نماز بھی ادا کرچکے ہوں لیکن اوپر فضا میں اسے سورج نظر آرہا ہو تووہ افطاری نہيں کرے گا ۔ ا ھ

ديكهيں فتاوى اللجنة الدائمة (10 / 295) ـ

تواس بنا پر ہم يہ كہيں گہ : جس نے روزہ ركھنے كے بعد ہوائي جہاز كے ذريعہ مغرب كى جانب سفر كرنا شروع كيا تووہ افطارى وہاں كرے گا جہاں پر اس كے ہوتے ہوئے سورج غروب ہو ـ

اوراسى طرح اگر وہ سحرى كے بعد ہوائي جہاز كے ذريعہ مشرق كى جانب سفر كرے تواس وقت تک افطارى نہيں كرے گا جب تک كہ سورج غروب نہ ہوجائے جہاں پرديكھے كہ اس كى موجودگي ميں سورج غروب ہوا ہےوہاں وہ افطارى كرلے ، اوقات كے فرق كا كوئي اعتبارنہيں ہوگا ـ

واللہ اعلم .